الحنفیؒ المتوفی ۲۹۸اھ کی شرح العقیدۃ الطحاویۃ ایک نایاب موتی کی حیثیت رکھتا ہے۔ زمزم پبلشرز کراچی نے اس کو شیخ محمد مطیع الحافظ اور محمد ریاض المالح کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ شائع کر کے اہل علم پر بڑا ہی احسان کیا۔ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اس قسم کے نایاب کتابوں کی اشاعت کی توفیق عطا فرمائیں۔

نام کتاب: حیات ابن مریم علیہ السلام ترجمانی: مولانا ابوطلحہ محمد صغیر استاد معہد الانوار دیوبند

ضخامت: ۴۴۰ صفحات قیمت: -/۲۴۰ روپے ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

امام العصر، استاد العلماء خاتم المحدثین والفقہاء حضرت العلامہ مولانا شاہ محمد انور شاہ صاحب کشمیریؒ کی تبحر علمی اور عبقریت ایک مسلمہ حقیقت ہے، علوم و معارف اور ذہانت میں آپؒ کا کوئی ثانی نہ تھا، درس و تدریس کے ساتھ آپؒ نے احیاء ختم نبوت میں بھی جو کردار ادا کیا ہے وہ بھی کسی پر مخفی نہیں، مرزا غلام احمد دجال کا تعاقب کوئی آسان نہ تھا، اس کی بعض الحادی دعوے اور تحریفات ایسی تھیں۔ جن کا جواب علماء کرام کے لئے ایک چیلنج تھا، حضرت علامہ انور شاہؒ نے دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ سے ان کا جواب دے کر اس فتنہ کا قلع قمع کیا اور لوگوں پر ان کا دجل و فریب آشکار کیا بلکہ بہاولپور کی عدالت میں اس کے الحاد اور کفر کے سینکڑوں دلائل پیش کر کے عدالت کو اس کے کفر کا فیصلہ کرنے پر مجبور کیا۔ دوسری طرف آپؒ نے اس فتنے کے خلاف علماء کرام کو مسلح کرنے کے لئے مختلف کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان کتابوں میں ایک عقیدۃ الاسلام فی حیات عیسیٰؑ بھی ہے یہ کتاب دراصل عربی زبان میں ہے، چونکہ علامہ صاحبؒ ایک بلا ساحل سمندر تھے آپ کے علوم کا احاطہ کرنا ہر ایک کی بس کی بات کام نہیں تھی۔ اس لئے اس مشکل کی وجہ سے اس کتاب سے استفادہ محدود ہو کر رہ گیا تھا۔ علامہ صاحبؒ کے چشم و چراغ علامہ انظر شاہ صاحب کشمیری مدظلہ کی زیر نگرانی مولانا محمد صغیر صاحب (پرتاپ گڑھی) نے اس عظیم المرتبہ کتاب کی تسہیل اور ترجمانی کی اور ہر خاص و عام کے فائدہ کیلئے اردو زبان میں ڈالا جس کو ادارہ زمزم پبلشرز کراچی نے عمدہ کاغذ اور بہترین لمونیشن جلد میں شائع کر کے ہر خاص و عام پر احسان فرمایا۔ علامہ صاحبؒ کی ہر کتاب تمام کتب خانوں کے لئے جزء لاینفک کی حیثیت رکھتا ہے۔

نام کتاب: آئینہ اصول حدیث (دو حصے) مؤلف: مولانا مفتی محمد انعام الحق قاسمی، دارالعلوم عالیپور گجرات انڈیا

قیمت: حصہ اول: ۴۵ روپے۔ حصہ دوم: ۸۰ روپے ناشر: زمزم پبلشرز کراچی

احادیث مبارکہ کے مقام استدلال جاننے کے لئے اصول حدیث کا علم حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے، یہ فن جتنا مشکل ہے اتنا نصاب تعلیم میں اس لحاظ سے شامل کتاب بہت ہی کم ہے۔ اور اس کتاب کی تدریس بھی عموماً سرسری طور پر ہوتی ہے، اس لئے تدریس اور مطالعہ کیلئے آسان اور عام فہم الفاظ میں اصول حدیث کی اصطلاحات اور ضروری

معلومات پر مبنی کتاب کی ضرورت تھی۔ جس کی تکمیل کیلئے اہل حضرات نے سعی اور کشش کی ہے مگر مولانا مفتی محمد انعام الحق قاسمی صاحب مدظلہ (دارالعلوم عالی پور گجرات انڈیا) نے مزید عام فہم اور قدر تفصیل کیساتھ آئینہ نے دوحصوں میں کتاب مرتب فرمائی۔ آپ مدظلہ پہلے حصے میں اصول حدیث کے مصلحات کو اجمالی طور پر بیان کیا ہے جبکہ دوسرے حصے میں تفصیل کے ساتھ اس علم کو آشکارہ کرنے کی سعی بلیغ کی ہے' گویا یہ کتاب اسم با مسمیٰ ہے اور ہر طالب علم کی اصول حدیث کے لئے تشنگی کا ذریعہ۔ ادارہ زمزم پبلشرز کراچی نے عمدہ کاغذ بہترین ڈیزائن اور لمونیشن کارڈ میں شائع کیا ہے یقیناً یہ کتاب ہر کتب خانے کے لئے زینت ہے۔

کتاب: تحفہ عثمانیہ اردو شرح العقیدۃ الطحاویہ شارح: مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی

ضخامت: ۳۹۱ صفحات قیمت: درج نہیں۔ ناشر۔ دارالتصنیف جامعہ عثمانیہ پشاور

زیر تبصرہ کتاب کے متعلق برادر محترم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمان صاحب مہتمم جامعہ عثمانیہ رقمطراز ہیں۔

''موجودہ دور میں قادیانیت فتنۂ انکار حدیث' استشراق اور دوسرے فرق ضالہ کو دیکھتے ہوئے جدید علم کلام کی تدوین کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے لیکن پھر بھی قدیم علم کلام کی ضرورت سے انکار ممکن نہیں۔ درس نظامی کی اکثر کتابیں قدیم علم کلام کی اصطلاحات اور افکار سے بھری پڑی ہیں اس لئے جدید علم کلام کی ضرورت کے باوجود قدیم علم کلام سے استغناء ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں شرح عقائد و خیالی جیسی کتابیں درس نظامی کا لازمی حصہ رہی ہیں کچھ مدت سے وفاق المدارس العربیہ نے العقیدہ الطحاویہ کو نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا ہے۔ اختصار پسندی اور علمی امور پر حاوی ہونے کی وجہ سے قدم بقدم اس کی شرح کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ الحمدللہ یہ کام اللہ تعالیٰ نے جامعہ عثمانیہ پشاور کے استاذ حدیث اور شعبہ تصنیف و تالیف کے رفیق حضرت مولانا مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب سے لیا۔''

العقیدۃ الطحاویۃ حجۃ الاسلام حافظ الحدیث ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ الازدی المصری الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ کی معرکۃ الآ راء تصنیف ہے۔ علم الکلام اور عقائد کے متعلق یہ ایک لاجواب کتاب ہے۔ اس کتاب کی اہمیت اور عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے وفاق المدارس العربیہ کے ارباب بست وکشاد اور اصحاب حل وعقد نے اس کو شامل نصاب کیا ہے۔ عربی زبان میں اس کی شروح موجود ہیں جس میں ابوالعزعلی بن علی الدمشقی کی شرح مشہور ہے۔ لیکن ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کی ایک جامع شرح اردو زبان میں آجائے۔ چنانچہ اسی ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے محترم مولانا مفتی ذاکر حسن صاحب نعمانی اس کی مبسوط اور عام فہم تشریح لکھنے کا بیڑا اٹھایا' اور بحمد للہ آپ اپنی کاوش اور محنت میں کماحقہ کامیاب ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی اس کتاب اور دوسری تصانیف کو شرف قبولیت سے نوازیں۔ اعلیٰ کاغذ مضبوط جلد اور دیدہ زیب کمپیوٹر کتابت نے کتاب کے صوری حسن کو دوبالا کیا ہے۔